

(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 16

سُورَةُ الْكَهْفِ

سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• اللہ کی قدرتیں اور نعمتیں
آیات 7-8	• دنیا اور اس کی زندگی کی حقیقت
آیات 9-26	• اصحابِ کہف کا واقعہ
آیات 27-31	• داعی کے لیے نصیحت
آیات 32-44	• دنیاداروں کے لیے عبرت

سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 46-45	• دنیا کی زندگی کی حقیقت
آیات 49-47	• احوالِ آخرت
آیات 53-50	• شیطان کی پیروی کرنے والوں کا انجام
آیات 59--54	• رسولوں کی تعلیمات سے پہلو تہی کا انجام
آیات 82-60	• حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کا واقعہ

سورۃ الکہف کے مضامین کا تجزیہ

آیات 83-98	• ذوالقرنین
آیات 99-101	• ظاہر پرستوں کا انجام
آیات 102-106	• دنیاداروں کا انجام
آیات 107-108	• آخرت کے طلب گاروں کا انجام
آیات 109-110	• توحیدِ باری تعالیٰ

سورۃ الکھف کا جائزہ

آیات 84-83	• ذوالقرنین کا تعارف
آیات 91-85	• ذوالقرنین کی دو مہمات کا ذکر
آیات 98-92	• ذوالقرنین کی تیسری مہم کا ذکر
آیات 101-99	• یاجوج ماجوج کا خروج: قربِ قیامت کی ایک نشانی
آیت 102	• شرک کرنے والوں کا جھوٹا اعتماد

سورۃ الکہف کا جائزہ

آیات 103-106	• سب سے زیادہ خسارے میں کون جائے گا؟
آیات 107-108	• جنت کی نعمتوں سے جی نہیں بھرے گا
آیت 109	• اللہ کے کلمات کا شمار ناممکن ہے
آیت 110	• نبی اکرم ﷺ کی بشریت کا اعلان: شرک کا سدِباب

اہم ہدایات کا بیان

بدترین خسارہ میں کون؟(آیات 102-106)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْٓ
اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ١٠٢ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ١٠٣ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
صُنْعًا ١٠٤ اُولٰۗئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗئِهٖ
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَزْنًا ١٠٥ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا ١٠٦

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا (اپنا) کارساز بنالیں گے ؟ ہم نے (ایسے) کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دیجیے کہ کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ خسارہ میں کون ہیں ؟ وہ لوگ کہ جن کی ساری محنت دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے پس ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ ان کی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔

سُوْرَةُ مَرْيَم

سورۃ مریم کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-58	• انبیاء کرامؑ پر اللہ کے انعامات
آیات 59-63	• برے اور اچھے لوگوں کا انجام
آیات 64-65	• حضرت جبرائیلؑ کا نبی اکرم ﷺ سے خطاب
آیات 66-98	• مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش

سورۃ مریم کا جائزہ

آیات 1-11	• اللہ سے مانگنے والے محروم نہیں رہتے
آیات 12-15	• حضرت یحییٰؑ کی عظمت
آیات 16-26	• حضرت عیسیٰؑ کی بغیر والد کے معجزانہ ولادت کا ذکر
آیات 27-36	• حضرت عیسیٰؑ کی ماں کی گود میں گفتگو
آیات 37-40	• حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ ولادت نہ ماننے والوں کا انجام

سورۃ مریم کا جائزہ

آیات 41-48	• حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے حق کی دعوت اپنے والد کے لیے
آیات 49-50	• حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ پر اللہ کی عنایات
آیات 51-53	• حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ پر عنایات کا بیان
آیات 54-55	• حضرت اسماعیلؑ کی تحسین
آیات 56-57	• حضرت ادریسؑ کا مقامِ خاص

سورة مریم کا جائزہ

آیت 58	• انبیاء کرام کی رِقتِ قلبی کا بیان
آیت 59	• نالائق اُمتیوں کا طرزِ عمل
آیات 60-63	• صالح اُمتیوں کا حسین انجام
آیات 64-65	• نبی اکرم ﷺ کی قرآنِ کریم سے محبت
آیات 66-72	• کیا مرنے کے بعد انسان کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟

سورۃ مریم کا جائزہ

آیات 76-73	• کیا مال و دولت والے آخرت میں بھی نوازے جائیں گے؟
آیات 80-77	• کیا مال و اولاد کی کثرت اللہ کی رضا کی علامت ہے؟
آیات 82-81	• جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے
آیات 87-83	• روزِ قیامت کا حال
آیات 95-88	• بدترین شرک: کسی کو اللہ کی اولاد قرار دینا

سورة مریم کا جائزہ

آیت 96	• نیک لوگوں کے لیے دنیا میں انعام
آیت 97	• تبلیغ کا عمل قرآن کے ذریعہ کرنا چاہیے
آیت 98	• دنیا میں دوبارہ آکر گناہوں کی تلافی نہیں ہو سکتی

اہم ہدایات کا بیان

گھر والوں کو خیر کی تلقین (آیت 55)

وَ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

اور وہ (اسماعیلؑ) اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (وبرگزیدہ) تھے۔

نماز کا ضیاع اور خواہشات کی پیروی (آیت 59)

فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ﴿۵۹﴾

پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشیں ہوئے جنہوں نے نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) ضائع کر دیا۔ اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔

روزِ قیامت ہر شخص کی تنہا پیشی (آیت 95)

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

اور سب قیامت کے دن اُس (اللہ) کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

دعوت کا ذریعہ: قرآنِ حکیم (آیت 97)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

(اے نبی ﷺ) ہم نے یہ (قرآن) آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ آپ اس کے ذریعہ سے پرہیز گاروں کو خوشخبری سنا دیں اور جھگڑالو لوگوں کو خبر دار کر دیں۔

سُوْرَةُ طٰهٰ

سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰؑ کی حیاتِ مبارکہ کے تین ادوار کا بیان

آیات 38-40	• ولادت تا مدین روانگی
آیات 9-37 اور 41-79	• مدین سے مصر واپسی تا فرعون کی ہلاکت
آیات 80-99	• مصر سے صحرائے سینا ہجرت تا وصال

سورۃ طٰہٰ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-8	پُر شکوہ تمہید
آیات 9-99	حضرت موسیٰؑ کی داستانِ حیات
آیات 100-112	احوالِ قیامت
آیات 113-114	عظمتِ قرآن

سورۃ طٰہٰ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 115-123	• قصہ آدم و ابلیس
آیات 124-128	• قرآن سے غفلت کا حسرتناک انجام
آیات 129-135	• مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش

سورۃ طٰہٰ کا جائزہ

آیات 1-4	• عظمتِ قرآن
آیات 5-8	• عظمتِ باری تعالیٰ
آیات 9-13	• حضرت موسیٰؑ پر ظہورِ نبوت
آیات 14-16	• چار اہم ہدایات
آیات 17-24	• حضرت موسیٰؑ کے دو اہم معجزات

سورۃ طٰہٰ کا جائزہ

آیات 37-25	• حضرت موسیٰؑ کی ایمان افروز دُعا اور اُس کی قبولیت
آیات 40-38	• حضرت موسیٰؑ کی حیات کا پہلا دور: ولادت تا مدین روانگی
آیات 56-41	• فرعون کے سامنے دعوتِ حق
آیات 70-57	• حضرت موسیٰؑ اور جادوگروں کے درمیان مقابلہ
آیات 76-71	• جادوگروں کی استقامت

سورۃ طٰہٰ کا جائزہ

آیات 77-79	• فرعون کی ہلاکت
آیات 80-82	• بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات اور اُنہیں شکر گزاری کی تلقین
آیات 83-89	• سامری کی پیدا کردہ گمراہی
آیات 90-94	• قوم کی گمراہی اور حضرت ہارونؑ کا طرزِ عمل
آیات 95-98	• سامری کا انجام

سورۃ طٰہٰ کا جائزہ

آیات 99-101	• قرآن میں بیان شدہ قصوں کی حکمت
آیات 102-104	• روزِ قیامت مجرموں کا حال
آیات 105-107	• پہاڑوں اور زمین کا مستقبل
آیات 108-112	• روزِ قیامت شفاعت کی حقیقت
آیت 113	• مقصدِ نزولِ قرآن

سورۃ طٰہٰ کا جائزہ

آیت 114	• علم کی فضیلت
آیات 115-123	• قصہ آدم و ابلیس
آیات 124-127	• قرآن سے غفلت برتنے والا روزِ قیامت اندھا ہو گا
آیات 128-129	• مشرکینِ مکہ کے لیے دھمکی
آیات 130-132	• نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے خصوصی خطاب
آیات 133-135	• نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اصل معجزہ قرآن ہے

اہم ہدایات کا بیان

نماز اور یادِ الٰہی (آیت 14)

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾

بے شک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

عمدہ دُعائیں (آیات 25–29)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۙ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ
لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِيْ ۙ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ
وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ﴿۲۹﴾

(موسیٰؑ نے) کہا اے میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام آسان کردے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ بات سمجھ سکیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرمادے۔

تشدّد بمقابلہ ایمان (آیات 70-73)

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ
اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا
جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ
قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ
وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾

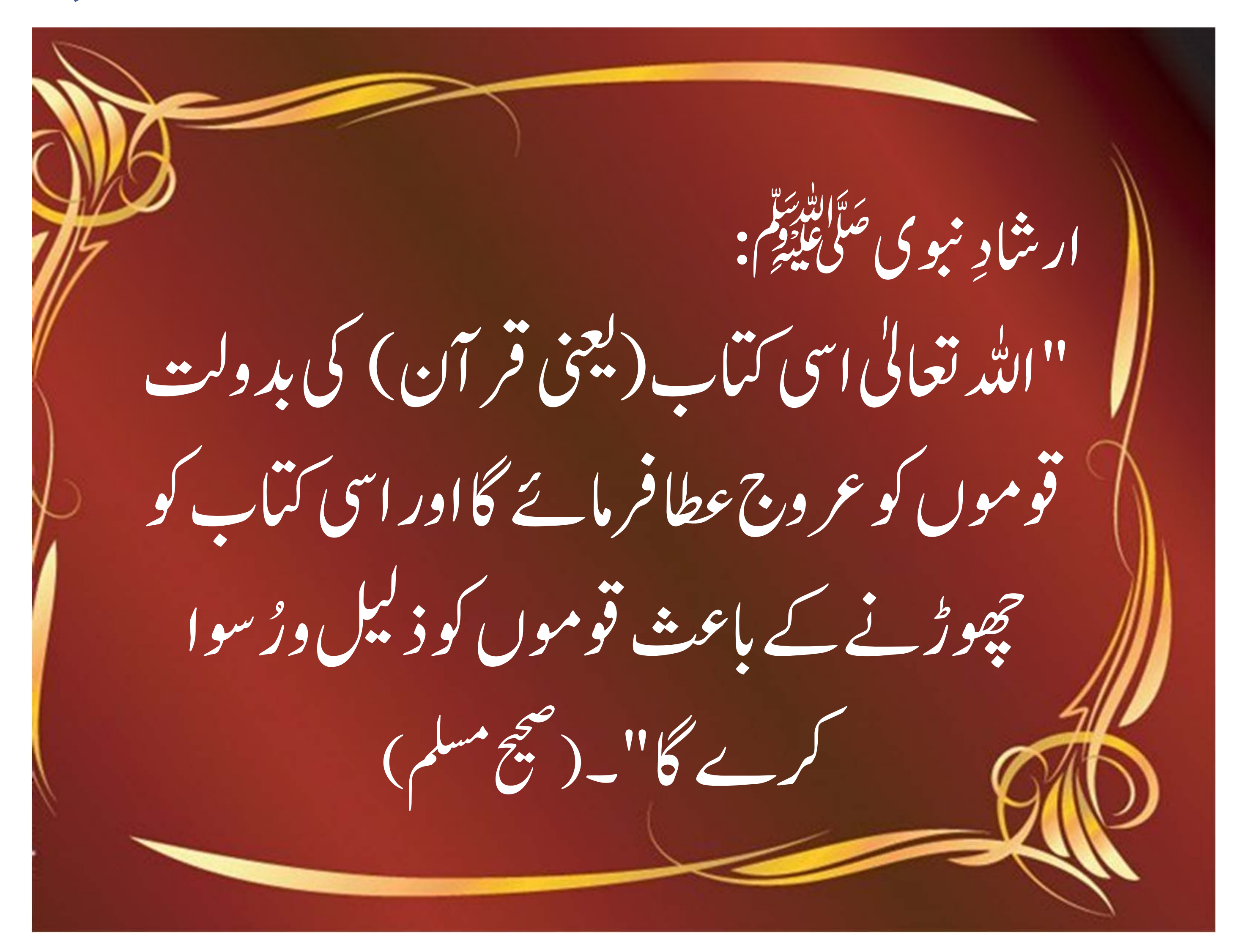
تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے؟ یقیناً وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آ گئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو تجھے جو کرنا ہے کر گزر۔ تو (جو) حکم چلا سکتا ہے وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں ہی ہے۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تو نے ہم سے زبردستی جادو کرایا۔ اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

قرآن سے اعراض کی سزا (آیات 124-126)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝١٢٤
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ
بَصِيْرًا ۝١٢٥ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا
فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝١٢٦

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور ہم اُسے روزِ قیامت اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (ہونا چاہیئے تھا) تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"اللہ تعالیٰ اسی کتاب (یعنی قرآن) کی بدولت
قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور اسی کتاب کو
چھوڑنے کے باعث قوموں کو ذلیل و رُسوا
کرے گا"۔ (صحیح مسلم)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء